سوال

(154) میت کی طرف سے قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردہ کی طرف سے قربانی ہوسکتی ہے یا نہیں اور اس قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا یا اس کے گھر والے کھا سکتے ہیں یا نہیں اور اونٹ اور گائے کی قربانی جس میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں اس میں مردہ بھی شریک کیے جاسکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے نہ اس کی کوئی دلیل معلوم ہے کہ مردہ کی طرف سے قربانی نہیں ہوسکتی اور نہ اس کی کہ اس قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا یا اس کے گھر والے نہیں کھا سکتے اور نہ اس کی کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں مردہ شریک نہیں کیے جاسکتے۔ بلکہ منقولہ ذیل حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ مردہ کی طرف سے (قربانی) ہوسکتی ہے اور اس قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا اور اس کے گھر والے اور مساکین سب کھا سکتے ہیں وہ حدیث یہ ہے :

عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَإِذَا صَلَّى وَخَطَبَ النَّاسَ أَتَى بِأَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِي مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ بِالْمُدْيَةِ، ثُمَّ يَقُولُ :

اللهُمَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مِمَّنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ.

ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ فَيَذْبَحُهُ بِنَفْسِهِ وَيَقُولُ : "هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ"، فَيُطْعِمُهُمَا جَمِيعًا الْمَسَاكِينَ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا، [1]

ابورافع بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو دو موٹے تازے، سینگوں والے اور چتکبرے مینڈھے خریدتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید نماز پڑھا کر لوگوں کو خطبہ دے لیتے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عید گاہ میں کھڑے ہوتے، تو ان دونوں میں سے ایک لایا جاتا تو چھری کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے اسے ذبح کرتے۔ پھر فرماتے : "اے اللہ! یہ میری امت کے ان تمام افراد کی طرف سے ہے، جنھوں نے تیری توحید کی گواہی دی ہے اور میرے ان تک (تیرا یہ پیغام) پہنچانے کی گواہی دی ہے۔" پھر دوسرا مینڈھا لایا جاتا تو اسے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں سے ذبح کرتے اور پھر فرماتے : "یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے ہے۔" پھر ان دونوں مینڈھوں کا گوشت مساکین، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال سبھی لوگ کھاتے۔

---

[1]۔ مسند احمد (6/391)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:314

محدث فتویٰ